بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عسیٰ اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵ ○ اتوار ۲۲ صفر المظفر ۱۴۰۲ھ، ۲۰ فتح ۱۳۶۰ ہش، ۲۰ دسمبر ۱۹۸۱ء ○ نمبر ۲۹۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۱۷ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضور کو ابھی ضعف کی تکلیف ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم شافیٔ مطلق اپنے فضل سے ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو اپنے خاص فضل و کرم سے صحت کاملہ عطا کرے۔ آپ کو ہر دکھ اور غم سے محفوظ رکھے۔ آپ پر اپنی رحمتوں، برکتوں اور فضلوں کی بارش برساتا رہے اور ہر لمحہ اپنی تائید و نصرت سے سرفراز کرتا چلا جائے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

الوحی اور حضرت مصلح موعود کی کتاب انقلاب حقیقی کا انگریزی ترجمہ بھی مکمل کر لیا تھا۔ آجکل حضرت اقدس کی کتاب آئینہ کمالاتِ اسلام کا ترجمہ کر رہے تھے۔ اس کے علاوہ انگریزی زبان میں بیشمار تراجم اور مضامین مرحوم کی یادگار ہیں۔ محترم قاضی صاحب کو حضرت مصلح موعود اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے تحت سپرد کی گئی متعدد خدمات دینیہ بجا لانے کی توفیق ملی۔ شوریٰ جماعت احمدیہ کے تحت قائم کی گئی متعدد کمیٹیوں اور جماعت احمدیہ کے متعدد علمی منصوبوں اور پروگراموں میں نہایت سرگرم اور اہم خدمات بجا لانے کی توفیق ملی۔ آپ سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے منصب قیادت جماعت احمدیہ سنبھالنے کے بعد ۱۹۶۶ء سے ۱۹۷۰ء تک تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے پرنسپل

(باقی صفحہ ۸ پر)

حضور انور ایدہ اللہ کے استاد، نامور ماہر تعلیم، انتہائی مخلص خادم سلسلہ

محترم قاضی محمد اسلم صاحب انتقال فرما گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے قبر پر دعا کروائی

ربوہ: ۱۷ فتح / دسمبر: انتہائی دکھ اور افسوس سے احباب جماعت کو یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے استاد پاکستان کے سینیئر ترین ماہر تعلیم سابق پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ اور انتہائی مخلص خادمِ سلسلہ عالیہ احمدیہ محترم قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے (کینٹب) مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۸۱ء کو دن کے پونے دو بجے لاہور میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی عمر قریباً بیاسی ۸۲ سال تھی۔

مرحوم کا جسدِ خاکی ۱۶ دسمبر کو ربوہ لایا گیا جہاں پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعد از نماز ظہر جنازہ پڑھایا اور لواحقین سے اظہار تعزیت فرمایا۔ بعد ازاں موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے دعا کروائی۔ ان کا انتقال دماغ کی شریان پھٹ جانے سے ہوا۔ وفات سے قبل قریباً چار روز تک بیہوشی کے عالم میں رہے۔

مرحوم کے پسماندگان میں ان کی بیگم صاحبہ کے علاوہ دو بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ ان کے ایک بیٹے مکرم قاضی منصور احمد صاحب جنیوا (سوئٹزرلینڈ) میں اقوام متحدہ کے مشن میں پاکستان کے سفیر اور مستقل نمائندے ہیں۔ دوسرے بیٹے مکرم قاضی شاہد احمد صاحب لندن کے بنک آف کریڈٹ اینڈ کامرس انٹرنیشنل میں سینیئر اکاؤنٹنٹ ہیں۔ دونوں بیٹے اپنے مایۂ ناز والد کی علالت کی خبر سنکر پاکستان پہنچ گئے تھے ان کی بیٹیوں میں محترمہ عطیہ صاحبہ پاکستان کے سابق سفیر مکرم آفتاب احمد خان صاحب کی بیگم صاحبہ ہیں۔ دوسری بیٹی محترمہ کوثر صاحبہ مکرم محمد اسحٰق صاحب مرحوم کی بیگم صاحبہ ہیں اور تیسری بیٹی محترمہ شاہدہ صاحبہ ڈاکٹر محمد شمیم صاحب پروفیسر سائنس یونیورسٹی ملائیشیا پینانگ کی بیگم صاحبہ ہیں۔

جماعتی خدمات

محترم قاضی صاحب مرحوم سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مخلص ترین خدام میں سے تھے۔ جماعت احمدیہ کے لیے ان کی بیشمار گرانقدر خدمات میں سے سرفہرست سیدنا مصلح موعود کی معرکۂ آرا تصنیف دیباچہ تفسیر القرآن کا انگریزی ترجمہ ہے جو کہ انہوں نے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے ساتھ مل کر کیا اور ترجمہ کے علاوہ کتاب کا انگریزی خلاصہ بھی تیار کیا اس کے علاوہ انہوں نے حضرت مصلح موعود کی تصنیف دعوۃ الامیر کا انگریزی ترجمہ انوی ٹیشن ٹو احمدیت کے نام سے کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے حضرت اقدس کی کتاب حقیقۃ

صدر انجمن تحریک جدید اور وقف جدید کی طرف سے حضور انور کے کامیاب و کامران دورۂ ۱۹۸۰ء سے واپسی پر دیئے گئے استقبالیہ کی ایک یادگار تصویر خطاب ختم کرنے کے بعد حضور انور اٹھ کر کھانے کیلئے جاتے ہوئے بطور خاص محترم قاضی محمد اسلم صاحب کی طرف آئے اور انکی خیریت دریافت کی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل

۲۲ صفر ۱۴۰۲ھ

۲۰ فتح ۱۳۶۰ ہش

اللہ کی باتیں پوری توجہ اور غور سے سننے کی اہمیت

مومنوں کی تمام تر کامیابی کا راز اس امر میں مضمر ہوتا ہے کہ وہ اللہ اور رسولؐ کی باتوں کو پوری توجہ اور غور سے سنیں، انہیں اچھی طرح ذہن نشین کریں اور دل سے ان پر عمل پیرا ہوں۔ اس کے نتیجہ میں انہیں خدمتِ دین کا ایک نیا جوش، نیا ولولہ اور نئی امنگ عطا کی جاتی ہے۔ یہ نیا جوش، نیا ولولہ، نئی امنگ انہیں سابق بالخیرات بنانے کا موجب بنتی ہے۔ ان کے سابقت علی الخیرات کے جذبہ سے خوش ہو کر اللہ تعالےٰ اپنی قدرتوں کے نت نئے جلوے ظاہر کرتا ہے اور اس طرح انہیں ایک نئی زندگی سے ہمکنار کرتا چلا جاتا ہے۔ بار بار نئی زندگی سے ہمکنار ہونے اور ہوتے چلے جانے سے ہی مومنوں کے لئے کامیابی کے رستے کھلتے ہیں اور اس طرح ان کا قدم ترقی کی طرف بڑھتا چلا جاتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے مومنوں کو اللہ اور رسولؐ کی باتیں توجہ اور غور سے سننے کا بطور خاص حکم دیا ہے جیسا کہ اس نے فرمایا ہے:۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

(الانفال آیت ۲۵)

ترجمہ:۔ اے مومنو! اللہ اور رسول کی بات سنو۔ جب رسول تمہیں زندہ کرنے (یعنی حیاتِ نو سے ہمکنار کرنے) کے لئے پکارے۔ جان لو کہ اللہ انسان اور اس کے دل میں حائل ہے۔

خدا تعالےٰ کا منشاء تو یہ ہے کہ جب بھی مومنوں کو بلایا جائے تو وہ فوراً آ حاضر ہوں اور اللہ اور رسول کی باتوں کو پوری توجہ سے سنیں اور ان پر عمل پیرا ہو کر نئی زندگی سے ہمکنار ہوں۔ اب اگر مومنوں میں کچھ ایسے لوگ ہوں جو بلانے پر آ حاضر تو ہوں۔ لیکن وہ اللہ اور رسول کی باتوں کو توجہ سے نہ سنیں یا سنی ان سنی کر دیں اور اپنے ہی خیالوں یا باتوں میں مگن رہیں اور نئی زندگی سے ہمکنار ہونے کی پرواہ نہ کریں تو ظاہر ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کی ناراضگی ہی مول لیں گے۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے ایسے لوگوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ اپنی اس لاپرواہی کو معمولی بات نہ سمجھیں کیونکہ انہیں اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا وہ خمیازہ کیا ہوگا؟ اس کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

(النور آیت ۶۴)

ترجمہ:۔ (اے مومنو!) یہ نہ سمجھو کہ رسول کا تمہیں بلانا ایسا ہی ہے جیسا کہ تم میں سے بعض کا بعض کو بلانا۔ اللہ تم میں سے ان لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے پہلو بچا کر بھاگ جاتے ہیں۔ پس چاہیئے کہ جو اس کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں وہ ڈریں اس بات سے کہ ان کو خدا کی طرف سے کوئی آفت نہ پہنچ جائے یا ان کو دردناک عذاب نہ پہنچ جائے۔

اس آیت سے ظاہر ہے کہ ایسے لوگوں کے لئے انتہائی خوف کا مقام ہے کہ جو اللہ اور رسولؐ کی باتوں کو توجہ سے سننے کے بارہ میں لاپرواہی سے کام لیتے ہیں۔ ان کو ڈرنا چاہیئے اور سوچنا چاہیئے کہ ان کی یہ لاپرواہی انہیں کسی فتنہ یا عذابِ الیم میں مبتلا کرنے کا موجب بن سکتی ہے۔ اس ضمن میں سیدنا حضرت اقدس (اللہ تعالےٰ کی سلامتی ہو آپ پر) کا ایک رویا بھی خاص طور پر قابلِ ذکر ہے۔ اس ضمن میں بھی اللہ تعالےٰ کی باتوں کو توجہ اور غور سے نہ سننے اور اس بارہ میں لاپرواہی سے کام لینے کے ہولناک انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔ چنانچہ حضرت اقدس اپنا وہ رویا بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"میں نے (خواب میں) دیکھا کہ اپنی جماعت کے چند آدمی کشتی کر رہے ہیں۔ میں نے کہا کہ آؤ میں تم کو ایک خواب سناؤں مگر وہ نہ آئے۔ میں نے کہا کیوں نہیں سنتے جو شخص خدا کی باتیں نہیں سنتا وہ دوزخی ہوتا ہے۔"

(ارشاد ۹ مارچ ۱۹۰۳ء بحوالہ ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۸۵)

قرآن مجید کی مذکورہ بالا آیات اور حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ کے اس خواب میں ہمارے لئے ایک بہت بڑا انتباہ مضمر ہے اور وہ یہ ہے کہ جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام میں جو اب بالکل قریب آ گئے ہیں بلکہ شروع ہونے ہی والے ہیں۔ ہم میں سے وہ لوگ (خواہ وہ کتنے ہی تھوڑے سے کیوں نہ ہوں) جو ان باتوں کو چنداں اہمیت نہیں دیتے اپنے اوقات کو اِدھر اُدھر پھرنے میں ضائع کرنے سے ڈریں انہیں بھی اپنے ہزاروں ہزار بھائیوں کی طرح جلسہ میں ہمہ وقت خاص تعہد کے ساتھ حاضر رہ کر علم اور معرفت کو بڑھانے والی ربانی باتوں کو خاص توجہ اور بہت غور سے سننا چاہیئے تا ان میں خدا اور رسولؐ کے حکموں پر عمل پیرا ہونے میں سابقت علی الخیرات کا جوش پیدا ہو اور وہ ایک نئی زندگی سے ہمکنار ہو کر اللہ تعالےٰ کے غیر معمولی فضلوں اور انعاموں کے مورد بنیں اور دینِ حق کی فتح کو قریب سے قریب تر لانے کی سعادت سے بہرہ ور ہوں۔ اس ضمن میں حضرت اقدس (اللہ کی سلامتی ہو آپ پر) نے ایک تاکیدی حکم بھی دیا ہے۔ ہم حضور اقدس کے اس تاکیدی حکم پر ہی اپنی ان معروضات کو ختم کرتے ہیں۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"سب کو متوجہ ہو کر سننا چاہیئے پورے غور اور فکر کے ساتھ سنو کیونکہ یہ معاملہ ایمان کا ہے اس میں سستی غفلت اور عدم توجہ بہت بُرے نتائج پیدا کرتی ہے ..... ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں جن کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ کان رکھتے ہیں مگر سنتے نہیں اور دل رکھتے ہیں پر سمجھتے نہیں۔ پس یاد رکھو جو کچھ بیان کیا جاوے اسے توجہ اور بڑے غور سے سنو۔"

(الحکم ۱۰ مارچ ۱۹۰۲ء)

دل اس دُعا میں صبح و مسا ہے لگا ہُوا

مومن کو اضطراب سے جو واسطہ پڑا
کچھ استوار اور بھی وہ باوفا ہُوا

جو حادثہ حضور کو تکلیف دے گیا
میرے لئے بھی باعثِ کرب و بلا ہُوا

حکمِ خدا پہ آپ نے سر کو جھکا دیا
اس اتقا پہ اور بھی راضی خدا ہُوا

فضلِ خدا کی رات دن بارش ہو آپ پہ
دل اس دعا میں صبح و مسا ہے لگا ہُوا

میرے خدا نے حوصلہ بھی کوہ سا دیا
میرے خدا سے صبر بھی کامل عطا ہُوا

پھر رحمتِ خدا کا سمندر ہے موجزن
پھر فضلِ ذوالجلال سکوں آشنا ہُوا

جب اِنّا للہ کہہ دیا دل کی زبان نے
یہ دل کا زخم صورتِ پانی ہوا ہُوا

اُس کی رضا پہ شوق ہم راضی ہیں جو کرے
اس کا اکرم ہُوا یا کوئی ابتلا ہُوا

عبدالحمید خان شوق لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علاقہ چیانجر (انڈونیشیا) کا تبلیغی دورہ

مرسلہ:- شعبہ تصنیف وکالت تبشیر - ربوہ

(آخری قسط)

جماعت احمدیہ لیوی مانگو

مورخہ ۱۹/۱۰/۸۱ کو احباب قافلہ جماعت احمدیہ لیوی مانگو میں دن کے ایک بجے پہنچے تھے۔ مغرب وعشاء کے بعد اجلاس کی کارروائی مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ رئیس التبلیغ کی صدارت میں شروع ہوئی۔

تلاوت اور دعا کے بعد سب سے پہلے مکرم سربادی صاحب سابق صدر نے مہمانوں کی آمد کا شکریہ ادا کیا۔ ان کے بعد مکرم اسحاق صاحب نئے صدر صاحب جماعت احمدیہ لیوی مانگو نے جماعت کے قیام سے لیکر اب تک کی تاریخی رپورٹ پیش کی جس کے جواب میں مکرم عبدالمنان صاحب سیکرٹری تبلیغ عہ نے رپورٹ کا جائزہ لیا۔ کیونکہ رپورٹ سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ جماعت عملی طور پر سستی کی طرف جا رہی ہے اس لئے ان کو سستی کو ترک کرنے اور بیداری پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

ان کے بعد خاکسار (عبدالمالک مبلغ دایر حلقہ) نے قرآن کریم سے مومنوں کی تین اقسام کا ذکر کیا۔

مِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَّمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ۔

اوّل کچھ مومن ایمان لانے کے بعد عملی طور پر سست ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں

دوم کچھ مومن ایمان لانے کے بعد کبھی سست اور کبھی چست ہوتے ہیں۔ کبھی نماز پڑھ لی اور کبھی ترک کر دی۔ ان کی حالت بھی خطرہ سے باہر نہیں۔

سوم۔ کچھ مومن ایمان لانے کے بعد نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ اصلی مومن ہیں ہمیں انکا نمونہ اختیار کرنا چاہیئے۔

اس کے بعد مکرم یحییٰ پنتو صاحب نے احباب کو خطاب کیا اور بتایا کہ حضرت اقدس کی آمد کی غرض

يُحْيِي الدِّيْنَ وَيُقِيْمُ الشَّرِيْعَةَ ہے۔

لہٰذا ہمیں نیکیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ خدا تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

آخر میں مکرم محمود احمد صاحب نے خطاب کیا۔

آپ نے دوستوں کو باقاعدگی کے ساتھ چندوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی اور بتایا کہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا ہے کہ جو شخص چھ ماہ تک چندہ نہیں دیتا اس کا ایمان کمزور ہے۔

اجلاس کے خاتمہ پر اجتماعی دعا ہوئی۔ یہ اجلاس چار گھنٹے تک جاری رہا۔

جماعت احمدیہ سنڈانگ کرتا

جماعت احمدیہ لیوی مانگو کے دورہ کے بعد قافلہ جماعت احمدیہ سنڈانگ کرتا جانے کے لئے ۲۰ اکتوبر کو صبح چھ بجے روانہ ہوا۔ مگر رات کو بہت زیادہ بارش ہونے کی وجہ سے راستہ خراب ہو گیا تھا لہٰذا کچھ دور جا کر احباب کو واپس آنا پڑا۔ قافلہ کی نمائندگی میں صرف مکرم عبدالمنان صاحب۔ مکرم حمید احمد صاحب سکر جو اور مکرم جمہور صاحب وہاں تشریف لے گئے۔ اور وہاں احباب جماعت کو تربیتی امور کے متعلق نصائح کرنے کے بعد واپس آ گئے اور رات کو تمام احباب قافلہ چیانجر CIANJUR میں اکٹھے ہو گئے اور اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعتوں میں دورہ کا پروگرام نہایت خیر وخوبی اور کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ ان تمام ایام میں خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے تمام دوست صحت مند رہے اور کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔

کمشنر بوپاٹی BUPATI علاقہ چیانجر CIANJUR اور صدر مجلس علماء سے ملاقات

۲۱ اکتوبر کو پہلے سے طے شدہ پروگرام کے تحت کمشنر صاحب علاقہ چیانجر سے ملاقات کرنے کے لئے تمام احباب ان کے آفس میں تشریف لے گئے۔ کمشنر صاحب نے اس موقعہ پر صدر مجلس علماء کو بھی بلا لیا۔ سب سے پہلے مکرم جمہور صاحب (ریٹائرڈ کیپٹن) نے وفد کے تمام ممبروں کا ایک ایک کر کے تعارف کرایا اور بتایا کہ علاقہ چیانجر میں جماعت احمدیہ کی نو بڑی بڑی جماعتیں ہیں اور ہم لوگ اپنی جماعتوں کے دورہ پر آئے ہیں۔

اس کے بعد کمشنر یعنی (بوپاٹی) نے وفد کی آمد کی غرض وغایت دریافت کی۔ چنانچہ سب سے پہلے مکرم عبدالمنان صاحب سیکرٹری تبلیغ عہ نے بتایا کہ ہم صلہ رحمی کے لئے یہاں آئے ہیں۔ علاقہ کا افسر ہونے کے لحاظ سے نیز ہم جماعت احمدیہ کی حکومت کے ساتھ وفاداری کے اظہار اور یقین دہانی کے لئے آئے ہیں۔ ان کے بعد مکرم یحییٰ پنتو صاحب سیکرٹری امور خارجہ نے بتایا کہ ہم جماعت احمدیہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

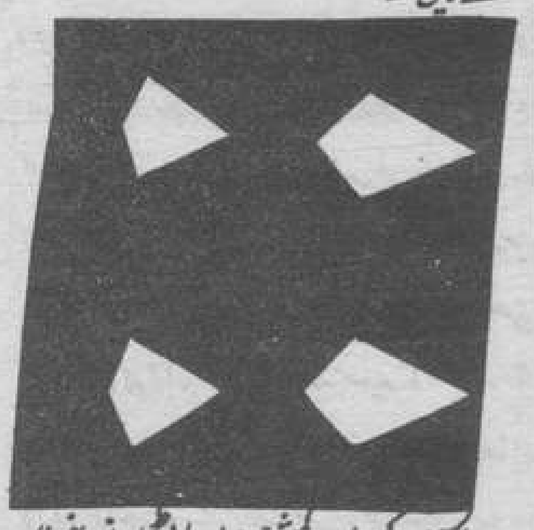

اس کے بعد کمشنر (بوپاٹی) نے خطاب کیا اور کہا کہ آپ لوگ دین کے کاموں کے علاوہ حکومت کے ساتھ بھی اصلاحی امور میں تعاون کریں۔ کمشنر کے بعد صدر مجلس علماء نے کہا کہ میں نے آپ کی کتابیں پڑھی ہیں تاکہ کتاب (BUKU PUTIHI) قرطاس ابیض پڑھی ہے ہر آدمی کو دوسرے فرقے کے عقائد سے آگاہ ہونا چاہیئے۔

اس کے بعد مکرم محمود احمد صاحب چیمہ رئیس التبلیغ انڈونیشیا نے کمشنر اور صدر مجلس علماء اور سپرنٹنڈنٹ آف کمشنر کو سلسلہ احمدیہ کی کتب کا ایک ایک سیٹ پیش کیا۔ جس کا ان لوگوں نے شکریہ ادا کیا۔

تحصیلدار چامت (CAMAT) سے ملاقات

اس دورہ کے دوران وفد کے تمام ارکان نے چمپاکا (CAMPAKA) کے علاقہ کے تحصیلدار سے ان کے آفس میں جا کر ملاقات کی۔ مکرم عبدالمنان صاحب سیکرٹری تبلیغ عہ نے تمام ممبران وفد کا تعارف کرایا اور اپنے دورہ اور ملاقات کی غرض وغایت بیان کی۔ جس کا تحصیلدار صاحب نے شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد مکرم محمود احمد صاحب چیمہ نے کتب سلسلہ احمدیہ کا ایک سیٹ انکی خدمت میں پیش کیا جس کو تحصیلدار صاحب نے بخوشی قبول کیا۔

مراجعت:-

۲۱ اکتوبر کو کمشنر اور صدر مجلس علماء کی ملاقات سے فارغ ہو کر وفد قریباً تین بجے دوپہر چیانجر (CIANJUR) سے روانہ ہوا اور چھ بجے شام بخیریت جاکرتہ پہنچ گیا الحمدللہ یہ دورہ خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے نہایت کامیاب رہا۔ اس کی وجہ سے جماعتوں کے اندر بیداری کی روح پیدا ہو گئی ہے نیز ہیڈ کوارٹر کے ساتھ قریبی تعلقات اور روابط قائم ہوئے ہیں اور جماعتی ضروریات سے آگاہی ہوئی ہے۔ جن کو حل کرنے کے لئے کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اس دورہ میں تربیت واصلاح کے طریقوں اور تبلیغی میدان میں وسعت پیدا کرنے کے متعلق بھی غور وفکر کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری حقیر اور کمزور کوششوں کو بار آور کرے اور جماعت کو جلد ترقی عطا فرمائے۔ تاکہ حضرت اقدس کی آمد کی غرض جلد پوری ہو۔

سیر

"مستورات کا ذکر چل پڑا۔ ان کے متعلق احمدی احباب میں سے ایک سربرآوردہ ممبر کا ذکر سنایا کہ ان کے مزاج میں اوّل سختی تھی۔ عورتوں کو ایسا رکھا کرتے تھے جیسے زندان میں رکھا کرتے ہیں اور ذرا وہ نیچے اترتیں تو ان کو مارا کرتے۔ لیکن شریعت میں حکم ہے عاشروھن بالمعروف نمازوں میں عورتوں کی اصلاح اور تقویٰ کے لئے دعا کرنی چاہیئے۔ قصاب کی طرح برتاؤ نہ کرے کیونکہ جب تک خدا نہ چاہے کچھ نہیں ہو سکتا۔ مجھ پر بھی بعض لوگ اعتراض کیا کرتے ہیں کہ عورتوں کو پھراتے ہیں۔ اصل میں بات یہ ہے کہ میرے گھر میں ایک ایسی بیماری ہے کہ جس کا علاج پھرانا ہے۔ جب ان کی طبیعت زیادہ پریشان ہوتی ہے۔ تو بدیں خیال کے گناہ نہ ہو کہا کرتا ہوں کہ چلو پھرا لاؤں اور بھی عورتیں ہمراہ ہوتی ہیں۔"

(ملفوظات جلد ۵ صفحہ ۱۴۸)

"اسلام کا مغز اور روح وہ دعا ہے جو ایک لذت اور سرور اپنے اندر رکھتی ہے۔" (حضرت اقدس)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کی آمد آمد!!

اَھْلاً وَّ سَھْلاً وَّ مَرْحَبًا

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ مشرق وسطی ●

(۱)

بانی جماعت احمدیہ حضرت اقدس مرزا غلام احمد صاحب نے فرزندانِ احمدیت کی تربیت اور جماعتی نظام کو مربوط بنانے کے لئے ۱۸۹۱ء میں جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی۔ چنانچہ پہلے جلسہ میں کچھ تر احباب نے شمولیت فرمائی اور اس جلسہ کا انعقاد مسجد اقصیٰ میں ہوا۔ اس پہلے جلسے کی جو روئداد کتاب آسمانی فیصلہ میں مذکور ہے اس میں اس تعداد کو اس وقت اور حالات کے لحاظ سے "جمِ غفیر" قرار دیا گیا اس وقت ظاہر بین نگاہیں اس تعداد کو درخورِ اعتناء نہیں سمجھتی تھیں مگر خدائی تقدیر کے ماتحت وہ بیج جو ۱۸۹۱ء میں بویا گیا اس کے متعلق حضرت اقدس نے پرشوکت الفاظ میں اعلان فرمایا:۔

"اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق ..... پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیاد دی اینڈ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اس کے لئے قومیں تیار کی جا رہی ہیں جو عنقریب اس سے آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں"

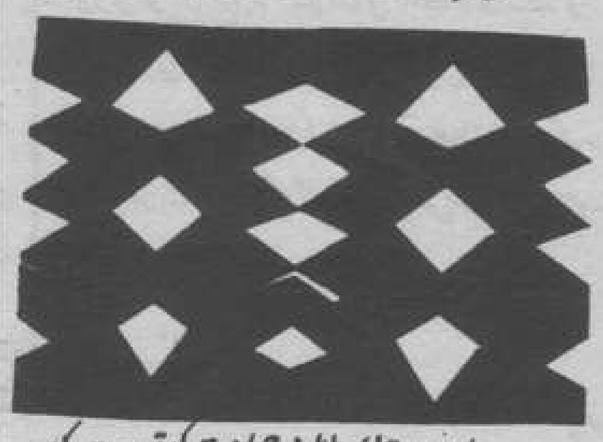

اور یہ جلسہ سالانہ جماعت کی تربیت کی بنیادی غرض کے لئے قائم کیا گیا ہے جس وقت اس جلسہ کی آپ نے بنیاد رکھی اس وقت آپ نے خدا تعالیٰ سے بشارت پاکر یہ پیشگوئی شائع فرمائی۔

یاتون من کلِّ فجٍ عمیق
یاتیک من کلِّ فجٍ عمیق

اللہ اکبر! جس بے بسی کے عالم میں اس جلسہ کی بنیاد رکھی جاتی ہے انسانی ذہن یہ امر قبول کرنے کے لئے تیار ہی نہیں ہوتا کہ یہ جلسہ اور یہ سلسلہ پھیل سکتا ہے مگر خدائی تقدیر اپنا کام کر رہی ہے۔ احمدیت کی آواز صحراؤں سے گزرتی ہوئی اور سمندروں کو چیرتی ہوئی مشرق و مغرب میں پھیل جاتی ہے اور بقول ادیب مصر استاذ زیات

نظرت فاذا حرکتھم امر مدعش

کہ میں نے بنظر غائر دیکھا تو جماعت احمدیہ کی ترقی حیران کر دینے والی ہے۔

(۲)

وہ بیج جو ۱۸۹۱ء میں بویا گیا اور اس کا ابتدائی شمار ۷۵ کی تعداد میں تھا اور جسے جمِ غفیر قرار دیا گیا اس کو ذہن میں رکھئے اور سوچئے کہ اب اس جلسہ سالانہ میں جو والنٹیرز مختلف فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ اُن کی تعداد ہزاروں میں ہوتی ہے۔ اور اب جلسہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد تقریباً ڈیڑھ لاکھ کے قریب پہنچ چکی ہے۔ اور اس وقت ہر احمدی گھرانہ میں جلسہ کی تیاری ہو رہی ہے سیدنا حضرت اقدس نے جلسہ سالانہ کے جو اغراض و مقاصد عالیہ افرادِ جماعت کے لئے تحریر فرمائے ہیں۔ ان کا ماحصل یہ ہے۔

- بار بار کی ملاقاتوں سے ایک تبدیلی پیدا ہو۔
- افرادِ جماعت کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں۔
- ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو۔
- زہد و تقویٰ، خدا ترسی، پرہیزگاری، نرم دلی، باہمی محبت و ہمدردی میں دوسروں کے لئے نمونہ ہوں۔
- انکساری، تواضع و استبازی ان میں پیدا ہوں۔
- دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں
- باہمی تعارف ترقی پذیر ہو۔
- دینی معلومات وسیع ہوں

شمار کے لحاظ سے یہ ہمارا جلسہ سالانہ ۸۹ نواں ہے۔ اور اس میں ہر سال جہاں شامل ہونے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے وہاں انتظامی لحاظ سے بھی مہمانانِ کرام کی خدمت اور ان کی آسانی کے لئے نئی تبدیلیاں ہوتی ہیں اہالیان ربوہ سیدنا حضرت اقدس کی مستقل دعوت اور ارشادِ مبارک کے مطابق جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے دن رات والہانہ انداز میں کام کرتے ہیں اور ربوہ میں غیر معمولی گہما گہمی دیکھنے میں آرہی ہے۔ ربوہ کی فلور ملیں گندم پیسنے میں مشغول ہیں اور چھکڑے آٹے کی بوریاں سٹورز میں پہنچا رہے ہیں اور والنٹیرز نگرانی پر متعین ہیں سامان رسد و خوراک دھڑا دھڑ پہنچ رہا ہے۔ سوئی گیس کے پلانٹوں کی مختلف لنگروں میں مرمت کی جا رہی ہے۔ سیدنا حضرت اقدس فرماتے ہیں۔

لفاظات الموائد کان اکلی
وھرف الیوم مطعام الاھالی

دسترخوانوں کے ٹکڑے میرا کھانا اور خوراک تھی مگر آج کئی خاندان اور گھرانے میرے دسترخوان پر کھانا کھا رہے ہیں۔ لفظ مطعام میں یہ اشارہ ہے کہ آپ کا لنگر اتنا وسیع ہو جائے گا کہ اس کے لئے ایجادات جدیدہ کو کام میں لایا جائے گا اور یہ بات بعینہٖ لفظاً لفظاً پوری ہو رہی ہے۔ آب رسانی اور روشنی کے تسلی بخش وسیع انتظامات کئے جا رہے ہیں سینکڑوں والنٹیرز کو مختلف فرائض پر متعین کیا گیا ہے۔ تا جملہ مہمانانِ کرام کو اَھْلاً وَّ سَھْلاً وَّ مَرْحَبًا کہیں جس کا مطلب یوں ہے۔ اَھْلاً اس سے مراد ہے کہ آپ اپنے ہی گھر تشریف لائے ہیں آپ اجنبی نہیں ہیں وَّ سَھْلاً اس سے مراد ہے کہ آپ کی تشریف آوری کیلئے ہمارے گھر وسیع ہیں اور وہ تنگ نہیں ہیں وَّ مَرْحَبًا یعنی آپ کی آمد سے ہمیں خوشی ہوئی ہے اور ہمارے سینے وسیع اور کشادہ ہیں۔

اس کے علاوہ زنانہ اور مردانہ جلسہ گاہ کی تعمیر کی جا رہی ہے جس پر کئی احباب اور مربیانِ کرام نظارتِ اصلاح وارشاد کے ماتحت کام کر رہے ہیں اور مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد اس کام کی نگرانی کر رہے ہیں ربوہ کے محلہ جات میں پرالی تقسیم کی جا رہی ہے اونٹوں کی ڈاریں پرالی لاد کر جب ربوہ کی سڑکوں پر سے گزرتی ہیں تو ایک عجیب سماں ہوتا ہے اونٹوں کی گھنٹیاں ایک عجیب جھنکار پیدا کرتی ہیں۔ سڑکوں کے نشیب و فراز کو ہموار کیا جا رہا ہے۔ انصار خدام اطفال وقارِ عمل کر رہے ہیں۔ ٹیوب ویلوں کو غیر معمولی اہتمام سے چلایا جا رہا ہے اور سڑکوں پر کثرت سے چھڑکاؤ کیا جا رہا ہے تاکہ گرد و غبار نہ اُڑے اور مہمانانِ کرام کو تکلیف نہ ہو۔ ہر جگہ صفائی کی جا رہی ہے خودرو اور فالتو کانٹے دار جھاڑیاں صاف کی جا رہی ہیں۔ الغرض ربوہ کے ہر محلہ اور ہر حصہ اور ہر گوشہ میں کام ہو رہا ہے۔ ربوہ کی تمام مساجد میں علماء کرام جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد بیان کر کے ربوہ کے شہریوں کو جلسہ سالانہ کی ڈیوٹی کے متعلق ہدایات دے رہے ہیں اور اس امر کی تاکید کی جا رہی ہے کہ رضاکار پورے شوق اور ذمہ داری سے ڈیوٹی دیں اور کوئی غیر حاضر نہ ہو۔ نظارت ضیافت کا شعبہ جلسہ سالانہ اس سلسلہ میں رات اور دن کام کر رہا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد مبارک ہے۔

"ربوہ میں ایک مہمان کو اگر ایک کانٹا بھی چبھ جائے تو ہمارے لئے دکھ اور شرم کی بات ہو گی"۔

اہالیان ربوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں انتھک محنت کر رہے ہیں اب جلسہ سالانہ کے مبارک ایام کی آمد! آمد! ہے۔ خاکسار راقم یہ سطور تحریر کر رہا ہے میں نئے نئے چہرے ربوہ میں دیکھ رہا ہے اور اور نوک زبان پر سیدنا حضرت اقدس کے یہ الفاظ مبارکہ ہیں ؎

بہار آئی ہے اس وقت خزاں میں
لگے ہیں پھول میرے بوستاں میں
ہوئے ہم تیرے اے قادر توانا
ترے در کے ہوئے اور تجھ کو جانا
ہمیں بس ہے تیری درگہ پہ آنا
مصیبت سے ہمیں ہر دم بچانا
کہ تیرا نام ہے غفار و ہادی

فسبحان الذی اخزی الاعادی

مبارک ہیں وہ جو جلسہ سالانہ میں شمولیت فرماتے ہیں اور حضرت اقدس کے مقاصد عالیہ کو عملاً پورا کرتے ہیں۔

دفتر معلومات، فوری امداد

و گمشدہ اشیاء

جلسہ سالانہ کے موقع پر خدا تعالیٰ کے فضل سے قریباً دو لاکھ مہمان مرکز سلسلہ میں تشریف لاتے ہیں۔ اس موقعہ پر نادانستہ بہت سی چیزیں تبدیل ہو جاتی ہیں یا گم ہو جاتی ہیں۔ جملہ احباب سے درخواست ہے کہ:۔

- اگر آپ کو نقدی یا کوئی اور گمشدہ چیز ملے تو بحفاظت اولین فرصت میں دفتر معلومات پہنچا کر ممنون فرمادیں۔
- اپنی نقدی۔ قیمتی زیورات اور دیگر اشیاء کی خود حفاظت کریں۔
- اپنے کم سن بچے آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دیں۔ بچوں کے نام۔ ولدیت اور رہائش کا پتہ لکھ کر ضرور ان کی جیب میں ڈالے رکھیں۔ ایسے کوائف پر مشتمل بچوں کے لئے جیبی کارڈ دفتر معلومات سے حاصل کریں

دفتر معلومات

آپ کی خدمت کے لئے ۲۲ دسمبر سے دن رات ۲۴ گھنٹے کھلا رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ناظم معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء)

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الحمد للہ

(میجر ڈاکٹر بقاپوری ماڈل ٹاؤن لاہور)

ایک دفعہ کچھ دماغوں میں یہ سمائی کہ معلوم کرنا چاہیئے کہ مختلف پیشوں کے مختلف افراد اپنا دن کیسے گزارتے ہیں۔ چلتے پھرتے یہ وفد میرے مطب میں بھی آپہنچا۔ انہوں نے یوں بات شروع کی۔

وہ: جناب ڈاکٹر صاحب! آپ کی زندگی کا ایک عام دن کیسے گزرتا ہے؟ یعنی صبح سے لے کر شام تک آپ کی کارگذاری کیا ہوتی ہے؟

میں: کیا مطلب؟

وہ: جناب! ہم مختلف پیشوں کے افراد کا موازنہ کرنا چاہتے ہیں کہ کون کیسے زندگی کا ایک دن گذارتا ہے؟

میں: جناب میں ایک ادنیٰ سا آدمی ہوں اور مجھ سے بڑھ چڑھ کر بڑے درجہ کے آدمی آپ کو ملیں گے آپ میری زندگی کا دن مخفیہ ہی رہنے دیں۔

وہ: پھر بھی ڈاکٹر صاحب۔ اگر بارِ خاطر نہ ہو تو فرمائیے۔

میں: تو لکھئے اور اسے ہمارے ایک عام ادنیٰ آدمی کی زندگی کا ایک دن سمجھئے۔ میں اپنا دن عمومی طور پر یوں گزارتا ہوں۔

۱۔ جب میں صبح اٹھتا ہوں تو خدا کی حمد بجا لاکر اس کے کلمہ کی شہادت دیتا ہوں۔ الحمد للہ الذی احیانی بعد ما اماتنی والیہ النشور۔ اشھد ان لا الٰہ الا اللہ واشھد ان محمدا رسول اللہ۔

۲۔ یہ چیز مجھے خدا تعالیٰ کی طرف جھکنے پر مائل کرتی ہے۔

۳۔ حوائج ضروریہ کے لئے غسل خانہ میں داخل ہوتا ہوں تو خدا تعالیٰ سے دعا مانگتا ہوں:۔ اللھم انی اعوذ بک من الخبث والخبائث

۴۔ فارغ ہو کر کہتا ہوں غفرانک۔ اور وضو کرتا ہوں۔ وضو کے دوران میں اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ کا ورد کرتا رہتا ہوں۔

۵۔ خدا کے حضور حاضر ہو کر نماز تہجد کے نوافل ادا کرتا ہوں۔

۶۔ بعدہٗ تلاوت قرآن کریم کرتا ہوں۔

۷۔ بعدہٗ حتی المقدور کوشش کرتا ہوں کہ مسجد میں جاکر نماز فجر ادا کروں۔ الحمد للہ کہ خدا مجھے توفیق عطا فرماتا ہے کہ اپنے قدموں چل کر مسجد جاتا ہوں اور اپنے قدموں چل کر واپس آتا ہوں۔ راستہ میں حمد و درود پڑھتا رہتا ہوں۔

۸۔ اپنے کام پر جانے کے لئے مناسب لباس پہنتا ہوں اور خدا کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے پہننے کے لئے مناسب لباس دیا۔

۹۔ ناشتہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر شروع کرتا ہوں اور ناشتہ کے بعد خدا کا شکر ادا کرتا ہوں۔ الحمد للہ الذی اطعمنا وسقانا وجعلنا من المسلمین۔

۱۰۔ اپنا ضروری سامان لے کر گھر سے روانہ ہوتا ہوں اور اہلِ خانہ کو السلام علیکم کہہ کر رخصت ہوتا ہوں۔

۱۱۔ اپنی سواری پر سوار ہو کر خدا کی حمد کرتا ہوں سبحان الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون۔ اگر اپنی سواری میسر نہ ہو تو بس میں سوار ہوتے وقت بھی یہ دعا کرتا ہوں۔

۱۲۔ اپنے کام پر پہنچنے سے پہلے رستہ میں خیرات ضرور کرتا ہوں۔ راستہ میں استغفار، حمد اور درود پڑھتا رہتا ہوں۔

۱۳۔ اختتام سفر پر خدا کا شکر بجالاتا ہوں کہ اس نے راستہ میں ہر قسم کے حادثات سے محفوظ رکھا

۱۴۔ مطب کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر کھولتا ہوں اور السلام علیکم کہہ کر داخل ہوتا ہوں۔

۱۵۔ مریضوں کا معائنہ کرتے ہوئے خدا سے مدد کا طلبگار رہتا ہوں کہ وہ مجھے صحیح تشخیص اور صحیح علاج کی رہنمائی فرماوے اور ھو الشافی لکھ کر نسخہ تجویز کرتا ہوں۔ غریب کا علاج مفت کر دیتا ہوں۔

۱۶۔ نمازوں میں اور ہمہ وقت اپنے مریضوں کے لئے خدا کے حضور شفا کا طالب رہتا ہوں۔

۱۷۔ دوپہر کو وقفہ کے لئے گھر جاتا ہوں۔ سواری پر سوار ہو کر دعا پڑھتا ہوں۔ رستہ میں حمد و درود پڑھتا اور گھر خیریت سے پہنچنے پر خدا کا شکر ادا کرتا ہوں اور السلام علیکم کہہ کر گھر میں داخل ہوتا ہوں۔

۱۸۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر کھانا شروع کرتا ہوں اور اختتام پر مسنون دعا کرتا ہوں۔

۱۹۔ نمازیں ادا کرتا ہوں اور شام کو اپنے مطب میں جاتا ہوں۔ سواری پر سوار ہوتے وقت مسنون دعا پڑھتا ہوں۔ راستہ بھر حمد و درود پڑھتا ہوں اور منزل پر صحیح سلامت پہنچنے پر خدا کا شکر ادا کرتا ہوں۔

۲۰۔ رات کو واپسی پر راستہ میں سورۃ یٰسین اور حمد و درود پڑھتا ہوں اور صحیح سلامت گھر پہنچنے پر خدا کا شکر ادا کرتا ہوں۔

۲۱۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر کھانا کھاتا ہوں اور اختتام پر مسنون دعا پڑھتا ہوں۔

۲۲۔ نماز کے بعد رات کو سوتے وقت آیت الکرسی پڑھ کر گھر اور گھر کے ہر فرد کے لئے خیر کا طالب ہوتا ہوں۔

۲۳۔ منجملہ دن میں یعنی چوبیس گھنٹوں کے دوران ہر کام شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتا ہوں۔

میں: بس یہ ہے میری زندگی کا ایک عام دن۔

وہ: ان چیدہ چیدہ باتوں کے علاوہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آپ باریکیوں میں نہیں گئے۔

میں: میرا خیال ہے اتنا ہی کافی ہے اور اس سے شاید آپ کا مدعا پورا ہو گیا ہو۔ اور جیسا کہ میں نے عرض کیا تھا میں احمدیہ فرقہ کا ایک ادنیٰ سا آدمی ہوں۔ پھر بھی اطمع ان یغفرلی ربی خطیئتی یوم الدین۔

کچھ وقفہ کے بعد میں نے پوچھا:۔

میں: آپ کچھ چپ سے ہو گئے ہیں۔ کیا سوچ رہے ہیں۔

وہ: سوچ رہا ہوں کہ آپ اپنے آپ کو ادنیٰ کہتے ہیں اور اتنا زیادہ خدا کو یاد کرتے ہیں۔ تو وہ جن کو آپ بڑا کہتے ہیں۔ ان کا کیا حال ہوگا۔

میں: ذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء

وہ: الحمد للہ۔

اور یوں ہماری یہ گفتگو اختتام کو پہنچی۔

الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

جماعتِ احمدیہ کا نواسی واں جلسہ سالانہ

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعتِ احمدیہ کا نواسی واں سالانہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸ فتح ۱۳۶۰ہش (دسمبر ۱۹۸۱ء) بروز ہفتہ۔ اتوار۔ سوموار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔

احباب اس بابرکت جلسہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت فرمائیں!

(ناظر اصلاح وارشاد)

اخلاص کا ثبوت عمل سے مہیا کرنے کا وقت

ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے سالِ نو کا اعلان فرماتے ہوئے چندہ تحریک جدید کا ٹارگٹ اٹھارہ لاکھ سے بڑھا کر بیس لاکھ روپیہ مقرر فرمایا ہے (الفضل مورخہ ۳ر نومبر ۱۹۸۱ء میں اس کی تفصیل ملاحظہ فرمائی جائے) گویا مجموعی طور پر سالِ نو وعدہ جات میں ۲½ اضافہ عمل میں لانا ازبس ضروری ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے اپنی مخلص جماعت سے بیس لاکھ روپے کی توقع حسب ذیل پُراعتماد انداز میں وابستہ فرمائی ہے۔ فرمایا:۔

"مجھے یقین ہے کہ جماعت اس کو پورا کر دے گی۔" (خطبہ جمعہ ۲۰ر اکتوبر ۱۹۸۱ء)

مخلصین کا فرض ہے کہ وہ حضرت مصلح موعود کے بیان فرمودہ حسب ذیل معیار پر پورے اتریں اور انعامات خداوندی کے وارث قرار پائیں۔ فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ کی آواز جب کسی اخلاص رکھنے والے کو سنائی دیتی ہے تو اس کا رنگ بدل دیتی ہے اور اسے بڑی سے بڑی قربانیوں پر آمادہ کر دیتی ہے پس تم خدا تعالیٰ کی محبت اپنے دلوں میں پیدا کرو۔" (الفضل ۸ر اکتوبر ۱۹۳۷ء)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان

بیرونِ پاکستان سے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے آنے والے احباب ربوہ پہنچتے ہی فوراً اپنے پہنچنے کی اطلاع معہ ضروری کوائف افسر جلسہ سالانہ کے دفتر میں خود آکر دیں۔ اگر کسی مجبوری کی وجہ سے ایسا کرنے میں دقت ہو تو لکھ کر یہ اطلاع دفتر میں بھجوا دیں۔ (افسر جلسہ سالانہ)

زعماء کرام انصار اللہ

زعماء کرام مجالس سے گزارش ہے کہ انصار اللہ کا نیا مالی سال یکم جنوری کو شروع ہو رہا ہے۔ نئے سال کے لئے بجٹ فارم ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ اس لئے آپ جلسہ سالانہ تک بجٹ فارم تیار کر کے مرکز میں ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

عہدیداران جماعت کیلئے لمحہ فکریہ

"کام لینے والوں اور کام کرنیوالوں کی باہمی کوشش سے ہی جلدی ترقی ہو سکتی ہے۔ کام کرنے والوں کو تو ثواب ملیگا ہی لیکن جو افسران اور ذمہ دار احباب اس طرف توجہ دلائیں گے ان کو بھی مفت میں ثواب مل جائے گا۔ اس لئے افسران کو چاہیئے کہ بار بار ان کی کوششوں کے متعلق رپورٹیں حاصل کرتے رہیں کیونکہ دنیا کے دلوں کو فتح کرنا کسی ایک شخص کا کام نہیں باہم مل کر کام کرنے سے ہی یہ مقصد حاصل ہو سکتا ہے۔"

سیدنا حضرت مصلح موعود کے ان ارشادات میں عہدیدارانِ جماعت کے لئے جسقدر راہنمائی کے سامان ہیں وہ محتاج تشریح نہیں۔ ان کے مطابق تحریک جدید کے مالی جہاد کی طرف ہر وقت توجہ دلائی جاتی رہے اور پہلے وعدے اور پھر وصولی کے کام کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مقرر فرمودہ ٹارگٹ بیس لاکھ روپے کیمطابق تکمیل تک پہنچانے کا خاص اہتمام فرمایا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہر جماعت کو اس کی توفیق سعید بخشے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل)

سلائیڈز کی نمائش

۵ نومبر بروز جمعرات محترم نائب ناظر صاحب اصلاح وارشاد مقامی چک ۶۰ شہباز پور ضلع فیصل آباد تشریف لائے اور رات کو سلائیڈز دکھائیں۔ اندازاً ایک ہزار مرد و زن بڑے شوق سے سلائیڈز دیکھنے آئے یہ پروگرام تقریباً دو گھنٹے جاری رہا۔ اسی طرح اگلے روز محترم نائب ناظر صاحب نے جمعہ کی نماز دھنی دیو ضلع فیصل آباد میں پڑھائی اور اسی روز شام کو چک ۳۳ ج ب میں سلائیڈز کی نمائش ہوئی۔ اس چک میں بھی تقریباً سات سو کے قریب افراد جمع ہوئے اور پورے شوق سے سارا وقت سلائیڈز دیکھتے رہے۔ قریب کے گاؤں سے بھی بکثرت افراد نے شمولیت کی۔ خدا کرے کہ مکرم نائب ناظر صاحب کا دورہ احمدیت کی ترقی کے لئے مؤثر ثابت ہو۔ (سیف اللہ خان مربی سلسلہ)

بھیرہ میں دو روزہ اجتماع

جماعت احمدیہ بھیرہ نے بھیرہ میں دو روزہ اجتماع کا اہتمام کیا اجتماع خدا کے فضل و کرم سے ۲۶ نومبر کو صبح چار بجے سے شروع ہوا۔ اور ۲۷ نومبر کو سہ پہر ۳ بجے اختتام پذیر ہوا۔ اس اجتماع میں نماز تہجد باجماعت ہوئی۔ پھر سیر کا پروگرام تھا۔ اس کے بعد تلاوت قرآن مجید کا پروگرام تھا۔ افراد جماعت احمدیہ بھیرہ نے اس دن نفلی روزہ بھی رکھا۔ اطفال کی دوڑ بھی ہوئی۔ خدام کا بیڈمنٹن کا مقابلہ ہوا۔ اور دوسرے دن یعنی جمعہ کو انصار اللہ نے مسجد فضل اور اس کے اردگرد کے ماحول کو صاف کیا اور خدام و اطفال نے "مسجد نور" میں وقار عمل کیا۔ اردگرد کی گلیوں سے گندگی اٹھائی گئی۔ اور گیارہ بجے نماز جمعہ کیلئے تیاری شروع ہوئی۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد محترم امیر صاحب (ملک عبداللہ صاحب) نے اپنے دستِ مبارک سے دوڑ اور بیڈمنٹن میں اوّل اور دوم آنیوالوں کو انعامات سے نوازا اور پھر حاضرین سے خطاب کیا۔ اس کے علاوہ باقاعدہ اختتامی اجلاس ہوا۔ اور تقاریر، نظمیں پڑھی گئیں۔ محترم طارق محمود صاحب جو یہاں کے مربی ہیں۔ انہوں نے بچوں کو اپنی نصائح سے نوازا۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب نے دعا کرائی اور یہ دو روزہ روحانی پروگرام خدا کے فضل و کرم سے اختتام پذیر ہوا۔ (عثمان غنی بھیرہ ضلع سرگودھا)

بچوں کے ٹیکوں کے بارے میں اعلان

حفاظتی ٹیکہ جات - پولیو - خسرہ - ٹی بی - خناق - تشنج - کالی کھانسی -

انچارج E.P.I سنٹر نے اطلاع دی ہے کہ حفاظتی ٹیکہ جات کا سنٹر ربوہ پہلی جگہ بالمقابل الوان محمود دواخانہ حکیم نظام جان میں دوبارہ کھل گیا ہے۔ ربوہ کے احباب اپنے بچوں کو ٹیکہ لگوانے کے لیے بھجوائیں۔ صبح نو بجے سے ایک بجے تک ٹیکے لگائے جائینگے۔ سوائے جمعۃ المبارک۔ اس روز تعطیل ہوگی۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

اعلان

قائدین مجالس! کیا آپ نے اپنی مجلس کی فہرست تجنید خدام سال ۸۲-۸۱ء مرکز میں ارسال کر دی ہے۔ اگر نہیں تو براہِ کرم جلسہ سالانہ کے موقع پر ضرور اپنے ہمراہ لادیں شکریہ

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

میروڈیہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حالانہ اجتماع کے موقع پر کھیلوں سے متعلق بابرکت تحریک فرمائی تھی اس سلسلہ میں ۲۰ نومبر بروز جمعۃ المبارک مجلس ہذا کے خدام اور گوجرہ کے مابین میروڈیہ کا دلچسپ مقابلہ ہوا۔ مہمان ٹیم ساڑھے دس بجے مکرم محمد ادریس صاحب مربی سلسلہ احمدیہ کی زیر قیادت تشریف لائی۔ استقبال و چائے کے بعد سوا بارہ بجے یہ میچ شروع ہوا اور ایک بجکر بیس منٹ پر ختم ہوا۔ گوجرہ کی ٹیم نے یہ میچ ۳ منٹ سے جیت لیا۔ احمدیوں کے علاوہ بہت سے غیر از جماعت احباب نے بھی یہ میچ دیکھا۔ نماز جمعہ اور دوپہر کے کھانے کے بعد مہمان ٹیم کو دعا کیساتھ رخصت کیا گیا۔

(نعمت اللہ بشارت مربی سلسلہ مقیم چک ۹۶ صریح فیصل آباد)

دعائے مغفرت

میری اہلیہ حمامۃ البشریٰ بنت مکرم ملک ممتاز علی صاحب مرحوم ۲۸ نومبر ۱۹۸۱ء کو گنگا رام ہسپتال میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ عرصہ چار سال سے ہڈیوں کی پیچیدہ مرض کی وجہ سے صاحب فراش تھیں اور یہی بیماری آخران کے لئے جان لیوا ثابت ہوئی اور اللہ کو پیاری ہو گئیں۔ مرحومہ کو سلسلہ کی خدمت کا شوق اور لگن تھی۔ اسی وجہ سے مرحومہ مغفورہ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدمتِ دین کے بے حد مواقع میسر آئے۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر اکثر دفعہ تلاوت قرآن کریم۔ نظم خوانی اور تقاریر کرنے کی سعادت حاصل رہی۔ اسی طرح رسالہ مصباح کی ادارت کے ساتھ کافی عرصہ منسلک رہیں۔ جامعہ نصرت ربوہ میں بطور لیکچرار پانچ سال عربی کی تدریس کرتی رہیں۔ وفات سے قبل گورنمنٹ گرلز کالج سمن آباد میں بطور لیکچرر کام کر رہی تھیں۔ جماعتی تحریکات میں بھی بہت بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی رہیں۔ جامعہ نصرت میں سائنس بلاک، خدام الاحمدیہ کے ہال کی تعمیر اور بیرونی مساجد کی تعمیر کے لئے دل کھول کر مالی قربانیاں پیش کیں۔ خاندانِ حضرت اقدس سے بہت عقیدت اور پیار تھا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مشفقانہ سلوک کا اکثر ذکر کیا کرتیں۔

حضرت چھوٹی آپا صاحبہ سے بھی بہت لگاؤ تھا مرحومہ کو ان کی شاگردی کا بھی فخر حاصل رہا۔ ٹی آئی کالج ربوہ میں ایم اے عربی کلاس کی سب سے پہلی طالبہ تھیں۔

مرحومہ نے اپنی لمبی تکلیف دہ مرض کو آخر دم تک نہایت صبر و تحمل سے برداشت کیا۔ اس طویل عرصہ کے دوران کسی وقت بھی ان کے لبوں پر حرفِ شکایت نہ آیا خدا تعالیٰ کی مشیت اور رضا پر راضی رہیں ہر عیادت کرنے والے سے مسکراتے چہرے کیساتھ پیش آتیں۔

۲۹ نومبر کی صبح کو جنازہ ربوہ لایا گیا۔ ظہر کی نماز کے بعد مکرم حکیم خورشید احمد صاحب صدر عمومی ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام ۱ میں تدفین کے بعد مکرم مولوی محمد احمد صاحب جلیل نے دعا کروائی۔

مرحومہ نے چار بیٹے اپنے بعد چھوڑے ہیں سب سے چھوٹا بیٹا صرف تین سال کا ہے۔ حضور پُرنور، دیگر خاندان حضرت اقدس اور احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے۔ دعا فرمائیں اس خلا سے جو سائل

تمام خدام بھائی تحریک جدید کے دفتر سوئم میں ضرور شامل ہوں (مہتمم تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیدا ہو گئے ہیں ان سب کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حل فرما دے۔ بچوں کو دینی اور دنیاوی ترقیات حاصل ہوں۔ ان کو اپنے فضلوں کا وارث بنائے اور دین و دنیا کی کامیابیاں ان کو حاصل ہوں اور مرحومہ کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ (عبدالشکور اسلم ہیڈ آف بیالوجی ڈیپارٹمنٹ ایچیسن کالج لاہور۔)

خاکسار کی اہلیہ محترمہ مورخہ ۲۰ اکتوبر کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نہایت مخلص احمدی۔ دیندار اور پابند صوم و صلوٰۃ تھیں۔ مرحومہ نے پانچ لڑکیاں اور ایک لڑکا اپنے پیچھے چھوڑا ہے۔

احباب جماعت سے ان کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے درخواست دعا ہے نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچوں کا خود کفیل ہو اور صبر جمیل عطا فرمائے۔

(محمد کریم قریشی B-۱۱۷۴ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی)

سٹیج ٹکٹ و حلقہ خاص

لجنات کو جلسہ سالانہ کے لیے جو ٹکٹ سٹیج و حلقہ خاص بھجوائے جا رہے ہیں وہ سنبھال کر رکھیں۔ دوبارہ نہیں دیئے جا سکتے۔ پندرہ دسمبر تک پوسٹ کئے جائیں گے اس کے بعد یہاں آ کر لیں۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

اس دنیا میں خدا کو دیکھنے سے بے نصیب قیامت کو بھی محروم ہی ہوگا۔ (ملفوظات)

کتاب "محمد صلی اللہ علیہ وسلم" کے متعلق چند آراء

چوہدری انور حسین صاحب شیخوپورہ تحریر فرماتے ہیں "کتاب بہت ہی مفید ہے۔ اور حضور اکرم کی سیرت طیبہ کے ان پہلوؤں کو اجاگر کرتی ہے جن کو اس وقت اسوۂ حسنہ بنانا اصلاح اور تربیت کا موجب ہے"

مکرم میجر منظور احمد صاحب جاہیوال:۔ نہ صرف یہ کہ کتاب کا حسن ظاہری دلنواز ہے۔ انتخاب مضامین و سیرت و سوانح بھی مختصر مگر جامع ہیں۔

مکرم محمد ظفر اللہ رنگوں:۔ کتاب بہت پسند آئی۔ اس کے مطالعہ سے دینی اور مذہبی معلومات دونوں حاصل ہو سکتی ہیں۔

کوٹھی برائے فروخت

ایک دو منزلہ کوٹھی واقع آفیسرز کالونی لاہور رقبہ ۲ کنال سوا چھ مرلہ۔ سوئی گیس۔ ٹیلیفون۔ پانی موجود ہے۔ پتہ ذیل پر رابطہ کریں:۔

محمد ضیاء الحق ۱۵۵-E کیوری گراؤنڈ لاہور چھاؤنی

— فون: ۳۷۱۳۰۴ —

مشہور دواخانہ

(حکیم نظام جان مرحوم والا)

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

ایام جلسہ میں بھی

حاضر خدمت ہے

منیجر مشہور دواخانہ ربوہ

فون ۶۳۸

مجرب دوائیں

پیور بے بی ٹانک (جرمن ادویہ سے تیار کردہ)	۱۲/-
پیور الفلفا ٹانک کورس	۲۰/-
پیور آرنیکا ہیئر آئل	۱۵/-
پیور ٹوتھ پوڈر	۴/-
نخشفائے اپھارہ فی پیکٹ	۱/۵۰
گینسر کیور	۱۵/-

تیار کردہ

شاہ ہومیو پیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

ایور شائن

ایور شائن ڈینٹل پاؤڈر جو نہ صرف دانتوں کی صفائی میں لاثانی ہے بلکہ پائیوریا اور دیگر امراض دنداں کو جڑ سے اکھاڑ کر مسوڑھوں کی تعمیر نو اور صحت مند بنانے میں بھی پوری صلاحیت رکھتا ہے جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر ہر جنرل سٹور سے دستیاب ہے۔ نیز ایجنٹ حضرات جو مال کی سپلائی میں تجربہ رکھتے ہوں درکار ہیں۔ دوران جلسہ سالانہ ایور شائن کے سٹال پر بالمشافہ ملیں۔ منجانب

ہیزنگ فارماسوٹیکل کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
قیصر ہسپتال پوسٹ بکس ۱۶۵۰ لاہور

ایجنٹ حضرات کیلئے ضروری اعلان

اس دفعہ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں بھی اخبار الفضل شائع ہوتا رہے گا تاکہ جو احباب جلسہ سالانہ میں شامل نہ ہو سکیں انہیں جلسہ کی روئیداد سے اطلاع ہوتی رہے۔ الفضل کے جملہ ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ الفضل کی بروقت تقسیم کرتے رہیں جن ایجنٹ صاحبان نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے آنا ہے وہ اپنے شہر میں اخبار کی تقسیم کا انتظام کر کے آئیں۔

امید ہے کہ جملہ ایجنٹ صاحبان اس بارے میں پورا پورا تعاون فرمائیں گے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

اعلیٰ کوالٹی کیسٹ، بہترین ریکارڈنگ

ہم صرف اور صرف سلسلہ احمدیہ سے وابستہ تقاریر اور نظموں کی ریکارڈ کیسٹ پیش کرتے ہیں۔ ریکارڈ کردہ کیسٹ کی مکمل ضمانت بھی دیتے ہیں لہٰذا جلسہ سالانہ کی کارروائی کیسٹ کی شکل میں۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں:

احمدیہ ریکارڈنگ سنٹر گول بازار ربوہ سے طلب فرمائیں

خوبصورت رہائشی سکیم ملحقہ نیو سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا

"الحمرا پارک" فون ۳۸۵۲

میں چند رہائشی پلاٹس موجود ہیں، احباب فائدہ اٹھائیں

الحمرا اسٹیٹس ۶۹۹-اے سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا

سنی پارک میں پلاٹ بھی لیجئے اور کار بھی لیجئے

PRIME

ناخونہ کورس PTERYGIUM COURSE

ناخونہ کا مستقل علاج	PTERYGIUM CURE
ناخونہ اتارنے کے لیے	PTERYGIUM TABS
ناخونہ لوشن	PTERYGIUM DROPS

40 روزہ کورس قیمت -/80 پیکنگ و ڈاک خرچ -/5

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان

لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس گولبازار ربوہ فون ۶۰۶ — ۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- محترم قاضی صاحب

رہے۔ اس سے علاوہ مرکز میں بطور ناظر تعلیم خدمات سرانجام دیں۔ لاہور کی جماعت احمدیہ میں اعلیٰ ذمہ داری کے عہدوں پر مقرر رہے۔ جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ پر سالہا سال تقریر فرماتے رہے۔ حضرت مصلح موعود اور حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ بڑا لمبا قریبی تعلق رہا۔ آپ نے انگریزی ترجمہ قرآن کا انڈکس بھی تیار کیا۔

ملکی خدمات

محترم قاضی صاحب کا شمار پاکستان کے سینیئر ترین ماہرین تعلیم میں ہوتا ہے۔ تعلیم کے محکمے میں آپ کو قریباً پچاس سال نہایت اہم عہدوں پر فائز رہنے کا موقع ملا۔ آپ کے شاگرد پاکستان اور بھارت میں تعلیم کے اہم میدانوں میں نمایاں عہدوں پر فائز ہیں۔ آپ کے لائق ترین شاگردوں میں پاکستان کے واحد نوبل انعام یافتہ سائنسدان محترم ڈاکٹر عبدالسلام بھی شامل ہیں۔ آپ یکے از اصحاب حضرت اقدس حضرت ڈاکٹر قاضی کرم الٰہی صاحب کے سب سے چھوٹے صاحبزادے تھے آپ ۲ فروری ۱۹۰۰ء کو پیدا ہوئے علیگڑھ لاہور اور پھر کیمبرج یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کی۔ ۱۹۲۳ء میں تعلیم وتدریس کے میدان سے منسلک ہوئے۔ ۲۴-۱۹۲۳ء میں علیگڑھ میں پڑھاتے رہے اس کے بعد ۱۹۲۴ء سے ۱۹۵۵ تک گورنمنٹ کالج لاہور سے منسلک رہے۔ اس دوران آپ گورنمنٹ کالج لاہور کے پرنسپل بھی رہے۔ اس دوران ۱۹۵۱ء میں بطور ڈی۔ پی۔ آئی اور سیکرٹری تعلیم پنجاب بھی خدمات سرانجام دیں۔ ۱۹۶۶ء سے ۱۹۷۰ء تک تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے پرنسپل رہے اس کے بعد پنجاب یونیورسٹی لاہور کے جز وقتی پروفیسر کے طور پر خدمات سرانجام دیں۔

۱۹۳۹ء سے ۱۹۵۴ء کے عرصے میں پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ فلاسفی اور سائیکولوجی میں بورڈ آف سٹڈیز اور بورڈ آف ایگزامینرز کے کنوینر اور چیئرمین رہے۔ ۱۹۴۰ء سے ۱۹۵۵ء تک پنجاب یونیورسٹی سینٹ کے ممبر رہے۔ مختلف اوقات میں سنڈیکیٹ کے رکن، تقرری بورڈ کے رکن، پنجاب یونیورسٹی لائبریری کمیٹی کے چیئرمین، فیکلٹی آف ایجوکیشن کے سیکرٹری اور پنجاب یونیورسٹی کی سی ایس ایس تیاری کلاس کے ڈائریکٹر رہے۔ ۱۹۵۴ء سے ۱۹۶۲ء کے آٹھ سال کے عرصے کے دوران کراچی یونیورسٹی سے منسلک رہے جہاں پر آپ نے شعبہ نفسیات کا اجراء کیا اور اس کے چیئرمین رہے۔ ایک سال تک پروفیسر اور رجسٹرار کراچی یونیورسٹی رہے۔ اس دوران میں پنجاب یونیورسٹی کی وائیوا امتحان کی کمیٹیوں کے رکن کے طور پر پنجاب یونیورسٹی میں بھی اپنی خدمات جاری رکھیں۔ کراچی میں قیام کے دوران آپ نے سیٹو یونیورسٹی کانفرنس میں پاکستان کے نمائندے کی حیثیت سے شرکت کی۔ حکومتی بیورو آف نیشنل ری کنسٹرکشن (قومی تعمیر نو) کے تحت منعقد کروائے گئے۔ سائیکولوجسٹ موٹ کی میزبانی کے فرائض انجام دیئے۔ اس کے علاوہ حکومت کی طرف سے قائم کردہ ٹیسٹنگ اینڈ گائیڈنس کمیٹی کے چیئرمین رہے۔ کراچی سے واپسی پر آپ نے پنجاب یونیورسٹی میں شعبہ اپلائیڈ فزکس کا اجراء کیا اور اس کے بانی چیئرمین رہے۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں اپنے پرنسپل کے عہدے کی میعاد کے دوران آپ نے ایم۔ ایس سی فزکس کی کلاسیں جاری کرنے کا منصوبہ اور پروگرام طے کیا جو کہ پنجاب یونیورسٹی کے تحت کسی قصبے میں جاری کیا جانے والا اپنی نوعیت کا پہلا عظیم منصوبہ تھا۔ اس کے علاوہ آپ مختلف اوقات میں پاکستان اکیڈمی آف سائنسز کے فیلو اور نیشنل سائنس پالیسی (ہیلتھ اینڈ میڈیسن) کے پینل کے رکن رہے۔ آل پاکستان فلاسفیکل کانگرس کے سیکرٹری اور صدر رہے۔ اس کے علاوہ سائیکولوجی کانگرس کے بانی صدر رہے۔ ۱۹۶۵ء میں صدر پاکستان کو مشورے دینے کے لئے سائیکولوجی وارفیئر (نفسیاتی جنگ) کی ایک کمیٹی بنائی گئی۔ اس کے رکن رہے۔

خصوصی اعزازات

تعلیمی میدان میں قاضی صاحب مرحوم نے بے شمار اہم خدمات انجام دیں جن میں سے چند ایک اہم مناصب یہ ہیں۔

- ۱۹۴۳ء میں آپ نے مشہور مدراس لیکچرز دیئے۔ مدراس یونیورسٹی نے ان لیکچرز کے لئے برصغیر کے تین چوٹی کے اہل علم حضرات کو مدعو کیا تھا۔ ان میں محترم قاضی صاحب مرحوم کے علاوہ دو اور احباب میں ڈاکٹر سر علامہ محمد اقبال اور سید سلیمان ندوی شامل ہیں۔ قاضی صاحب کا موضوع THE MEANING OF HISTORY تھا۔ یہ لیکچر آج تک مشہور ہیں۔
- ۱۹۶۲ء میں پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ فلسفہ میں جس کے آپ بانی چیئرمین بھی رہ چکے تھے، ایک خصوصی عہدہ اقبال چیئر کے نام سے قائم کیا۔ محترم قاضی صاحب تین سال تک پنجاب یونیورسٹی کے پہلے "اقبال پروفیسر" رہے۔
- جرمن زبان میں شائع ہونے والے ایک مشہور انسائیکلو پیڈیا کے مضمون نگاروں میں آپ واحد مشرقی فرد تھے جنہوں نے سائیکاٹری اینڈ اسلام کے موضوع پر مقالہ لکھا۔

محترم قاضی صاحب موصوف تادم آخر علمی کاموں میں مصروف رہے۔ وفات سے چند روز قبل ممتاز انگریزی اخبار پاکستان ٹائمز میں قرآن کے مطالب کے موضوع پر آپ کا ایک گراں قدر مضمون شائع ہوا۔ ملک سے باہر فلسفہ اور نفسیات کے اہم علمی جرنلز میں آپ کے مضامین چھپتے رہتے تھے محترم قاضی صاحب نہایت نرم خو، مرنجاں مرنج شخصیت کے حامل تھے۔ بطور استاد طلبہ سے انتہائی شفقت کرنا ان کا خاصہ تھا۔ آخیر عمر کے وقت کوئی بھی نوجوان محض حصول علم کی غرض سے چلا جاتا تو اسے اپنے قیمتی وقت میں سے خاصا حصہ نکال کر دیتے اور ان سے مل کر آنے والا شخص زندگی کی ایک نئی لہر اپنے اندر محسوس کرتا۔ بہت وسیع مطالعہ کے حامل اور منطقی تجزیہ کرنے والے تھے۔ اپنے شعبہ میں ہمیشہ حرف آخر کی حیثیت اختیار کئے رکھی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ محترم قاضی صاحب مرحوم کو اپنے قرب میں جگہ دے۔ ان سے خصوصی رحمت اور مغفرت کا معاملہ کرے اور جنت الفردوس میں آپ کے درجات کو ہر آن بڑھاتا چلا جائے۔ آمین۔

بے ثباتیٔ دنیا

(محترم قاضی محمد اسلم صاحب کی وفات پر)

وقت تلوار ہے چلنے سے زیاں ہی ہوگا — عام دستور جو ہوتا ہے بیاں ہی ہوگا
میرے یا آپ کے اصرار سے کیا ہوتا ہے — جو ہے تقدیر کے پردے میں عیاں ہی ہوگا
بلبل نغمہ سرا لاکھ اڑائے تانیں — یہ ترنم بھی تو اک رنگِ فغاں ہی ہوگا
چاہے جتنے کوئی تعمیر کرے شیش محل — آخر کار تو دو گز کا مکاں ہی ہوگا
رنج فرقت میں مجھے صبر کی تلقین نہ کر — تیغۂ غم کے لئے ضبط فساں ہی ہوگا

نطق بے ربط مرا رمز و کنایہ بے رنگ
میرا مفہوم مگر تم پہ عیاں ہی ہوگا

(نصیر احمد خان۔ ربوہ)

لاہور میں دو کوٹھیاں برائے فروخت

جہانزیب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تھیسس نمبر ۱

ہر کوٹھی میں۔ تین بیڈ روم۔ تین باتھ روم۔ ڈرائنگ۔ ڈائننگ۔ لاؤنج۔ کار پورچ رقبہ دس دس مرلہ۔ ایک کوٹھی مکمل۔ دوسری کوٹھی دیواریں اور چھتیں مکمل ہیں۔ رابطہ کے لیے لاہور فون دفتر ۶۶۲۴۷ فون گھر ۳۰۳۰۳۹ ربوہ کے لیے فون دفتر ۵۰۸ فون گھر ۴۰۵

بلال اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر کمیٹی مارکیٹ ربوہ

نور کاجل پھر مارکیٹ میں

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی صحت و خوبصورتی کیلئے بہترین سرمہ

خریدتے وقت نور کاجل اور خورشید یونانی دواخانہ

ملاحظہ فرمائیں

منیجر: خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے باعتماد ادارہ ○ ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز فون ۵۲۱ ریلوے روڈ بالمقابل ربوہ
فون گھر ۴۳۱ ریلوے سٹیشن رحمت بازار کو یاد رکھیں